’ہمارا بھائی پانی کیلئے ترستا رہا، ظالموں نے اسے مار دیا‘

جمعیۃ علماء کے وفد نے مقتول فرید کے گھر جا کر بانٹا درد، اپنے بھائی کے ساتھ ہوئی درندگی کے بارے میں سوچ کر کانپ جاتی ہے ہماری روح: بہن

تصویر میں ہجومی تشدد کے شکار فرید عرف اورنگ زیب کے اہل خانہ کو غمزدہ دیکھا جاسکتا ہے۔............ (تصویر: ایس این بی)

محمد احمد شیون

علی گڑھ (ایس این بی)

علی گڑھ میں ہجومی تشدد کا شکار ہوئے فرید عرف اورنگ زیب کے اہل خانہ سے اظہارِ ہمدردی کرنے والوں کا متاثرین کے گھر پہنچنے کا سلسلہ جاری ہے آج جمعیۃ علماء علی گڑھ کا ایک وفد معروف عالم دین پروفیسر مفتی محمد زاہد کی قیادت میں متاثرہ کے اہل خانہ سے ملاقات کر انصاف کی یقین دہانی کرائی اور کہا کہ ملزمین کو سزا دلانے تک یہ تحریک جاری رہے گی۔ وفد سے ملاقات کرتے ہوئے متاثرہ فرید عرف اورنگ زیب کی بہن ذکیہ نے بتایا کہ ہمارا بھائی کھانے کے ہوٹل پر روٹی پکانے کا کام کرتا تھا اس کے ساتھ جو درندگی کی گئی ہے وہ سوچ کر بھی ہماری روح کانپ جارہی ہے، جس بے رحمی سے ظالموں نے اس کو قتل کیا اور وہ پانی کے لئے ترستا رہا لیکن ظالموں نے اسے پانی تک نہیں پلایا اور موت کے گھاٹ اتار دیا ایسے لوگوں کے ساتھ وہی سلوک ہونا چاہیے جو انھوں نے کیا ہے، ذکیہ نے بتایا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں جو حقائق منظر عام پر آئے ہیں وہ دل دہلا دینے والے ہیں اس کے جسم پر 22 چوٹوں کے نشان تھے جبکہ دو پسلیاں ٹوٹی ہوئی تیں وہیں پھیپڑے بھی پھٹ گئے تھے۔ انھوں نے کہا کہ پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے 6 افراد کو گرفتار کیا ہے لیکن ہم اس سے مطمئن نہیں ہیں کیونکہ ابھی کافی لوگ اور گرفتار ہونے چاہیے جو لوگ اس میں ملوث تھے۔ انھوں نے وفد کو بتایا کہ جس رات یہ حادثہ پیش آیا اس رات دو لوگوں کی گرفتاری ہوئی تھی، اس کے بعد صبح 4 لوگوں کو پولیس نے حراست میں لیا ہے لیکن اس کے بعد سے ہندو وادی تنظیموں کے نمائندگان نے جو احتجاج شروع کر کے شہر کے ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کی ہے تب سے لے کر آج تک ایک بھی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے، وہیں یہ خبر عام کی جارہی ہے کہ ہندو وادی تنظیموں کے احتجاج کو دیکھتے ہوئے پولیس نے دفعات میں کمی کرنے کی بات کہی ہے اگر ایسا ہوتا ہے تو ہم احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔ انھوں نے کہا کہ ہمارے بے قصور بھائی کو چور بتا کر پولیس اور ہندو وادی تنظیموں کے ذمہ داران کیس کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور فرقہ پرست طاقتوں کی ہمدردی جیل میں بند ہوئے لوگوں کے ساتھ زیادہ ہے اس کا واضح ثبوت یہ ہے کہ علی گڑھ میں بی جے پی کے ارکان اسمبلی اور میئر سمیت دیگر ذمہ داران مسلسل اظہارِ ہمدردی کرنے کے لئے جیل میں بند لوگوں کے گھر پہنچ رہے ہیں جبکہ ہمارے بھائی نے اپنی جان گنوائی ہے اس کے تئیں ان لوگوں کے دل میں ذرا بھی ہمدردی نہیں ہے۔ مرحوم اورنگ زیب کی ذکیہ نے مزید کہا کہ اگر ہمارا بھائی غلط شبیہ کا ہوتا تو کوئی کیس وغیرہ ہوگا، لیکن آج تک اس پر کسی طرح کا کوئی کیس درج نہیں ہے وہ تو مزدور کر کے اپنے اہل خانہ کی زندگی گزر کرنے میں مدد کر رہا تھا جسے ظالموں نے موت کے گھاٹ اتار کر ہمارے گھر کا چراغ بجھا دیا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اورنگ زیب کی بہن ذکیہ کا کہنا تھا کہ ان کا بھائی روٹی بنا کر واپس آرہا تھا، اسے گھسیٹ کر قتل کیا گیا۔ چوری کا الزام جھوٹا لگایا جارہا ہے۔ آج تک اس کے خلاف ایک بھی جرم درج نہیں ہوا۔ ریاست میں یہ کیسا قانون ہے جو مذہب کی بنیاد پر کارروائی کرتا ہے۔ اگر اترپردیش کے وزیراعلیٰ غیر جانبدار ہیں تو ابھی تک ملزمان کے گھروں پر بلڈوزر کیوں نہیں چلا رہے۔

اورنگ زیب کے بڑے بھائی گلزار نے بتایا کہ وہ باہر رہتے ہیں۔ یہاں دونوں بھائی اپنی بیمار ماں کے ساتھ رہتے تھے اور ان کی دیکھ بھال کرتے تھے۔ انھوں نے کہا کہ لواحقین کو ایک کروڑ روپے معاوضہ اور سرکاری نوکری دی جائے، وہیں مرحوم پر لگ رہے چوری کے الزام پر اس نے کہا کہ اگر کوئی اسے پرانے جرم کے بارے میں بتائے تو وہ اسے مان لے گا۔ اہل خانہ نے کیس میں دیگر ملزمان کی گرفتاری کا معاملہ بھی اٹھایا۔ یہ بھی کہا گیا کہ جس طرح سے نام ہٹانے یا واقعہ کو اسٹریم کرنے کے لیے دباؤ بنایا جارہا ہے۔ اگر ایسا کوئی قدم اٹھایا گیا تو احتجاج پر مجبور ہوں گے۔ اس کے علاوہ گھر کے باہر سے سیکورٹی کم کرنے پر بھی اہل خانہ نے اعتراض کیا، وہیں بیٹے کی موت کی خبر کے بعد سے ہی ماں کی حالت بگڑی ہوئی ہے۔ جنہیں علاج کے لیے لے جایا گیا۔ گھر والوں کو والدہ سے بات کرنے کے لیے کہا گیا تو ان کی طرف سے ایک ہی جواب آیا کہ والدہ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے وہ بات کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔ غورطلب ہے مذکورہ معاملے میں تعزیرات ہند کی دفعہ 302 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور سی سی ٹی وی کی بنیاد پر 6 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ مذکورہ معاملے میں مقدمہ درج جرم نمبر 275 / 24، پولیس اسٹیشن گاندھی پارک نے قانونی کارروائی کرتے ہوئے نامزد ملزم چراغ وارشنے، جے گوپال، چودھری، راہل متل، رادھا موہن، ڈمپی اگروال کو حراست میں لے لیا ہے۔

وفد میں موجود ذمہ داران نے متاثرہ اہل خانہ کو یقین دہانی کرائی ہے کہ جو بھی ملزم بچے ہوئے ہیں ان کو جلد گرفتار کرنے کے سلسلہ میں انتظامیہ سے تبادلہ خیال کیا جائے گا اور معاوضہ کے سلسلہ میں بھی بات کی جائے گی۔ انھوں نے بتایا کہ پورے معاملہ سے ریاستی اور مرکزی سطح کے ذمہ داران کو حالات سے واقف کرایا گیا ہے جلد ہی اس سلسلہ میں مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

☆ **پولیس نے 6 لوگوں کو گرفتار کیا لیکن ہم اس کی کارروائی سے مطمئن نہیں**

☆ **شہر میں ہندو وادی غنڈوں کے احتجاج کے بعد ایک بھی گرفتاری نہیں کی گئی**

☆ **ہمارا بھائی ہوٹل پر مزدوری کرتا تھا**

☆ **اب وزیر اعلیٰ ملزمان کے گھر پر بلڈوزر کیوں نہیں چلا رہے؟**

مقتول فرید کے اہل خانہ کو جان کا خطرہ، تحفظ کو بنائیں یقینی

علی گڑھ میں مسلم نوجوان کے اہل خانہ کو جلد انصاف ملے

ایس پی اور کانگریس پارٹی کے کارکنان کی ڈی ایم علی گڑھ سے فریاد

علی گڑھ (ایس این بی)

سماجوادی پارٹی اور کانگریس پارٹی کا مشترکہ وفد نے آج علی گڑھ کے ڈی ایم وشاکھ جی سے ملاقات کی اور علی گڑھ میں ہجومی تشدد کا شکار ہوئے فرید عرف اورنگ زیب کے اہل خانہ کو کچھ شرپسند عناصر سے جان کا خطرہ بتاتے ہوئے ان کے تحفظ کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا، ساتھ ہی عرضداشت پیش کر کہا گیا کہ متاثرہ خاندان کو جلد ہی انصاف ملے اس کے لئے انتظامیہ جلد اقدامات کرے۔ غورطلب ہے کہ آج ایس پی کے سینئر لیڈر سابق رکن پارلیمنٹ چودھری بجیندر سنگھ اور ہریانہ کانگریس کے سابق انچارج سابق رکن اسمبلی وویک بنسل کی قیادت میں دونوں ہی پارٹیوں کے متعدد کارکنان ضلع کلکٹریٹ پہنچے تھے، جہاں چودھری بجیندر سنگھ نے کہا کہ ملک دستور اور قانون سے چلتا ہے کسی کے دباؤ سے نہیں چلتا ہے، ایک طرف نوجوان کا بے رحمی سے قتل کیا گیا تو دوسری طرف پولیس پر دباؤ بنا کر دفعات کم کرنے کی بات کہی جاتی ہے اور مسلسل دباؤ بنایا جارہا ہے اور متاثرہ خاندان کے لوگوں کی گرفتاری کا بھی مطالبہ کیا جارہا ہے یہ کہاں کا انصاف ہے، ملزمان نے شہر کی پرامن فضا کو مکدر کرنے کی کوشش کی ہے اس حادثہ سے پورے شہر کو آگ لگ سکتی تھی ان لوگوں پر این ایس اے کی کاروائی ہونی چاہیے سبھی 302 کے ملزم ہیں فوری سبھی کو گرفتار کیا جائے اور این ایس اے لگایا کسی کا دباؤ نہ لیا جائے ضلع انتظامیہ اپنی سطح پر متاثرہ خاندان کی مدد کرے اور حکومت سے مدد دلوائے کم از کم ایک کروڑ روپے تاکہ عوام میں ایک پیغام جائے کہ سماج میں اس طرح کی حرکت کرنے والوں کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی کے لیڈران اس پورے معاملے کو کس نظریہ سے دیکھ رہے ہیں اور کیا کہہ رہے ہیں میں وہ نہیں دہرانا چاہتا آپ سبھی لوگ دیکھیں عوام کیا کہہ رہی اور جو ثبوت ہیں وہ کیا کہہ رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ جس طرح سے دفعات کو بدلنے کی سازش کی جارہی ہے ہم اس سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ ایس پی کے لیڈر راجو اسحاق نے کہا کہ متاثرہ خاندان پر دباؤ بنا کر انھیں پریشان کیا جارہا ہے ہمارا مطالبہ ہے کہ بچے ہوئے 4 ملزمان کو فوری گرفتار کیا جائے۔ انھوں نے کہا کہ اگر پولیس پر دباؤ نہ بنایا گیا ہوتا تو یہ جو چھ لوگ گرفتار ہوئے ہیں وہ بھی گرفتار نہ ہوئے ہوتے۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی اور ہندو وادی تنظیموں کی جانب سے مسلسل شہر کے ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اسی پر ہم ضلع انتظامیہ کی توجہ مرکوز کرانے آئے تھے اور مطالبہ کیا ہے کہ متاثرہ کو جلد انصاف ملے، وہیں کانگریس لیڈر وویک بنسل نے کہا کہ متاثرہ خاندان کے مطالبات سے ضلع انتظامیہ کو واقف کرایا گیا ہے ہم سبھی ان مطالبات مطمئن نہیں جس طرح یہ واقعہ پیش آیا ہے دل دہلانے والا ہے ایسے لوگوں پر سخت کارروائی ہونی چاہیے۔ اس دوران بی ایس پی کے سلمان شاہد سمیت عبدالحمید گھوسی، منوج یادو، عامر عابد، انعام الحق اور ایس پی، کانگریس اور بی ایس پی کے کارکنان موجود رہے۔

نیٹ کے امتحانات میں دھاندھلی، کانگریس کارکنان کا دھرنا

ہاپوڑ (ایس این بی) نیٹ کے امتحانات میں دھاندھلی کے خلاف کانگریس کارکنان نے دھرنا دے کر مرکزی حکومت کے خلاف جم کر نعرہ بازی کی۔ کانگریس کارکنان نے اس متعلق ایک میمورنڈم نائب تحصیلدار کے سپرد کیا، جس میں نیٹ امتحانات میں دھاندھلی کی جانچ کرانے کا مطالبہ کیا۔ جمعہ کے روز کانگریس کے ضلع صدر متھن تیاگی کی قیادت میں پارٹی کارکنان مرکزی حکومت کے خلاف گاندھی پارک پہنچے اور مرکزی حکومت کے خلاف جم کر نعرہ بازی کی۔ اس موقع پر دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس کے صوبائی سکریٹری اور ضلع انچارج پرشوتم ناگر نے کہا کہ جب سے مرکز میں بی جے پی کی سرکار آئی ہے تب سے لے کر آج تک مسلسل سرکاری امتحانات کے پیپر لیک ہورہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ملک میں کروڑوں نوجوان سالوں تک سرکاری امتحانات کی تیاری کرتے ہیں، لیکن جب امتحان کا وقت آتا ہے تو ناکارہ بی جے پی سرکار اور اس کے بدعنوان افسران چند روپیوں کے لالچ میں آکر اپنا ضمیر بیچ دیتے ہیں اور سرکاری بھرتی امتحانات کے پیپر لیک کرا دیتے ہیں، جس کی وجہ سے ملک کے کروڑوں نوجوانوں کا مستقبل تاریکی میں چلا جاتا ہے اور برسوں کی محنت ضائع ہوجاتی ہے۔ نوجوان مایوس ہوکر غلط قدم اٹھانے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔ کانگریس کے ضلع صدر متھن تیاگی نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری امتحانات کے پیپر لیک کرنے والے بدعنوان افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور اس کے لئے کڑا قانون لایا جائے۔ سرکاری بھرتی امتحانات کرانے میں ایماندار افسران کو رکھا جائے اور نوجوان کے مستقبل کے ساتھ ہو رہے کھلواڑ کو روکا جائے تاکہ نوجوانوں کو ان کی محنت کا پھل مل سکے۔ انھوں نے کہا کہ سرکاری امتحانات میں اتنا بڑا گھوٹالہ ہوجاتا ہے بدعنوان افسران گرفتار ہورہے ہیں اس کے باوجود مرکزی تعلیمی وزیر دھرمیندر پردھان کا کہنا ہے کہ نیٹ کے امتحان میں کوئی گھوٹالہ نہیں ہوا ہے۔ بی جے پی کے لوگ سرکاری بھرتی امتحانات میں اپنے دوستوں کو بدعنوانی سے بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ کانگریس کارکنان ملک کے نوجوانوں کے ساتھ کاندھے سے کاندھا ملا کر کھڑا ہے اور نوجوانوں کے ساتھ کوئی ناانصافی نہیں ہونے دیں گے۔ نوجوانوں کے مستقبل کے ساتھ ہو رہی ناانصافی کے لئے کانگریس کارکنان سڑکوں پر تحریک چلانے کے لئے تیار ہیں۔ سابق ایم ایل اے گجراج سنگھ نے کہا کہ بی جے پی کے گزشتہ 7 سال کے دور میں اب تک تقریباً 70 سرکاری بھرتی کے امتحانات کے پیپر لیک ہورہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ گڈ گورنینس کے نام پر جھوٹا دکھاوا کرنے والے بی جے پی سرکار ملک کے نوجوانوں کے لئے پوری طرح ناکام ثابت ہوچکی ہے۔ انھوں نے کہا کہ کسانوں پر گاڑی چڑھانے والے اور خواتین کا استحصال کرنے والے بی جے پی لیڈران کو اقتدار میں بنے رہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر شعیب، شہزادہ چودھری، ڈاکٹر زکریا منصبی، نثار خان، نثار خان پٹھان وغیرہ خصوصی طور پر موجود تھے۔

اقرا حسن کا بلا لحاظ مذہب وملت عوام کی خدمت کرنے کا عزم

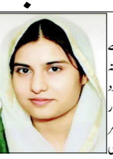

گنگوہ (ایس این بی)

کیرانہ لوک سبھا حلقے سے نومنتخب رکن پارلیمنٹ اقرا حسن گزشتہ روز گنگوہ اپنے دفتر پہنچیں، جہاں موجود ان کے حامیوں نے ان کا زوردار استقبال کیا۔ اقرا حسن نے اپنے مختصر خطاب میں اپنے والد کے عوام کی خدمت کے جذبے کو بروئے کار لاتے ہوئے عوام کی ہر ممکن خدمت کرنے کا یقین دلایا۔ کیرانہ کے مشہور سیاسی گھرانے سے تعلق رکھنے والی اقرا حسن نے اپنے سیاسی سفر کا آغاز کرتے ہوئے سماجوادی پارٹی کے ٹکٹ پر کیرانہ پارلیمانی حلقے سے انتخاب لڑتے ہوئے سابق رکن پارلیمنٹ بی جے پی کے چودھری پردیپ کو شکست دے کر اپنی پہلی ہی کوشش میں قابل ذکر کامیابی حاصل کی۔ کیرانہ کی رہنے والی چودھری اقرا حسن کے دادا مرحوم چودھری اختر حسن، ان کے والد مرحوم چودھری منور حسن اور ان کی والدہ چودھری تبسم بیگم بھی رکن پارلیمنٹ رہ چکے ہیں جبکہ اس وقت کیرانہ اسمبلی حلقے سے ان کے بھائی چودھری ناہید حسن رکن اسمبلی ہیں۔ چودھری اقرا حسن اپنے اخلاق اور نرم گوئی کی وجہ سے نہ صرف اپنے حامیوں بلکہ اپنے مخالفوں میں بھی یکساں مقبولیت رکھتی ہیں۔ ان کی اسی شخصی خصوصیت کا خاطر خواہ فائدہ انہیں انتخابات میں بھی حاصل ہوا اور انہوں نے نہ صرف مسلمانوں میں بلکہ غیر مسلموں میں بھی کافی تعداد میں ووٹ حاصل کیا۔ اپنی مخلصانہ طبیعت اور منکسر مزاج کی حامل اقرا حسن نے اس نمایاں فتح کے بعد اپنے حلقے میں پہنچ کر اپنے ووٹروں کا شکریہ ادا کیا ہے۔ اسی ضمن میں جمعہ کے روز وہ گنگوہ پہنچیں۔ سہارنپور روڈ پر واقع اپنے والد کے قائم کردہ دفتر پہنچ کر انہوں نے اپنے حامیوں کو خطاب کیا۔ اپنے مختصر خطاب میں انہوں نے اپنے والد مرحوم چودھری منور حسن کو یاد کرتے ہوئے کہا یہ فتح ان کے والد کے اس علاقے میں عوام کے لئے کئے گئے کاموں کا ماحصل ہے۔ انہوں نے اس فتح کو اس حلقے کی عوام کی فتح بتاتے ہوئے اس کامیابی کے لئے سبھی کا شکریہ ادا کیا اور یقین دلایا کہ جس طرح ان کے والد بلا لحاظ مذہب وملت عوام کی خدمت کرتے تھے ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اسی طرح وہ بھی لوگوں کی خدمت انجام دیں گی اور سبھی کو ساتھ لے کر کام کریں گی۔

سہارنپور میں کلکٹریٹ پر کانگریس کا احتجاج، صدر جمہوریہ کو میمورنڈم

سہارنپور (شاہد زبیری/ ایس این بی) آج یہاں کانگریس کے ضلع صدر سندیپ رانا اور شہر صدر ورون شرما کی قیادت میں سیکڑوں کانگریسی ضلع کلکٹریٹ پر جمع ہوئے اور ملک میں ایک کے بعد ایک پیپر لیک کئے خاص طور پر نیٹ کا پیپر لیک کئے اور نیٹ کے امتحان میں کھلی دھاندلی برتے جانے کیخلاف احتجاج کیا اور صدرِ جمہوریہ کے نام ایک میمورنڈم ضلع افسران کو سونپا۔ میمورنڈم میں نیٹ اور یو جی سی کے امتحانات میں کی گئی دھاندلیوں کی جانچ سی بی آئی سے کرائے جانے کی مانگ کی اور وزیر تعلیم کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے۔

کانگریسی لیڈروں نے الزام لگایا کہ گزشتہ 10 سالوں میں مودی سرکار میں پیپر لیک ہونے کی لعنت نے پاؤں پسار لئے ہیں اور لاکھوں طلبا کے مستقبل پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پیپر لیک کرنے اور دھاندلی کرنے والوں کو سرکار کا آشیرواد حاصل ہے۔ ان لیڈروں نے کہا کہ کانگریس ملک کے نوجوانوں اور طلبا کے ساتھ کھڑی ہے، ان کے مستقبل کو اس طرح تباہ نہیں ہونے دیا جائے گا اور اس کیخلاف سڑک سے سنسد تک سنگھرش کیا جائے گا۔ کانگریسی لیڈروں نے جہاں اس کیلئے وزیر تعلیم کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا وہیں اس غیر قانونی دھندہ میں ملوث سماج دشمن عناصر کے خلاف سخت سے سخت سزا دئے جانے کی بھی مانگ کی اور امتحان کرانے والی نیشنل ٹیسٹ ایجنسی (NTA) پر الزام لگایا کہ ایجنسی میں بدعنوانی شباب پر ہے اسی وجہ سے آئے دن پیپر لیک کئے جارہے ہیں اور نوجوانوں کے مستقبل سے کھلواڑ کیا جارہا۔ ایجنسی کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جانی چاہئے۔ اس موقع پر اشوک سینی، چودھری مظفر علی گوجر، پروین چودھری، ضلع میڈیا انچارج گنیش دت شرما، گورو ورما، اکشے چودھری، نریندر شرما، دھرم پال جوشی نمایاں تھے۔

قبرستان میں گندے پانی کی نکاسی کے معاملے نے طول پکڑا

پولیس نے قبرستان میں پانی نکاسی کی مخالفت کررہے کئی لوگوں کیخلاف نقض امن کی دفعات کے تحت چالان کیا

اشرف عثمانی

دیوبند (ایس این بی)

دیوبند کوتوالی علاقہ کے کھیڑا مغل گاؤں میں قبرستان میں گندے پانی کی نکاسی کا معاملہ طول پکڑتا جارہا ہے۔ جمعہ کو اس معاملے کو لیکر دونوں فریق آمنے سامنے آگئے۔ پولیس نے قبرستان میں پانی نکاسی کی مخالفت کررہے کئی لوگوں کے امن تحلیل کی دفعات کے تحت چالان کر دیئے۔ اس سلسلہ دیہی لوگوں کا کہنا ہے کہ سینکڑوں سال پرانے قبرستان میں جان بوجھ کر گندے پانی کی نکاسی کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، اگر انہیں اس معاملہ میں انصاف نہیں ملتا ہے تو وہ کمشنر اور ڈی ایم سے مل کر انہیں پورے معاملے کی جانکاری دیں گے۔ جمعہ کو دیوبند ایس ڈی ایم انکور ورما پورے معاملہ کی جانچ کے لیے موقع پر پہنچے۔ اس دوران دونوں فریق کے لوگ بھی وہاں پہنچ گئے۔ ایک فریق قبرستان کی زمین میں ہی نالہ بنانے پر بضد رہا۔ جبکہ دوسرے فریق کی جانب سے اس کی مخالفت کی گئی جس کی وجہ سے دونوں فریق کے درمیان کشیدگی کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ اس کے پیش نظر پولیس نے قبرستان فریق سے تعلق رکھنے والے کئی لوگوں کے امن تحلیل کی دفعات کے تحت چالان کر دیئے۔ گرام پردھان گڑ پال نے بتایا کہ وہ چکرروڈ سے گندے پانی کی نکاسی کے لیے قبرستان کے راستہ سے نالا بنا رہے تھے۔ لیکن ایک فریق کے لوگوں نے کام روک دیا۔ جبکہ وہ چکروڈ میں پائپ ڈال کر پانی نکاسی کا انتظام کر رہے تھے۔ ایس ڈی ایم انکور ورما نے بتایا کہ تین ہفتہ قبل قبرستان کی زمین میں گرام پنچایت کے ذریعہ پکی نالی بنانے کا معاہدہ طے ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے قبرستان بھراؤ کیا گیا تھا، لیکن اب قبرستان والا فریق وہاں سے پانی نکالنے کی مخالفت کر رہا ہے جبکہ قبرستان فریق کا کہنا ہے کہ ایک فریق زبردستی سیکڑوں سال پرانے قبرستان میں پانی نکاسی کی کوشش کر رہا ہے، جس کی مخالفت کی جارہی ہے۔

حکومت ہند

وزارت برائے سماجی انصاف اور اختیارات ،محکمہ معذور افراد استحکام

پنڈت دین دیال انتودیا بھون، سی جی او کمپلیکس، لودھی روڈ، نئی دہلی

سال 2024 کے لیے معذور افراد کو بااختیار بنانے کے لیے قومی ایوارڈز کے لیے ’آن لائن‘ میڈیم سے درخواستیں طلب کرنا

معذور افراد کو بااختیار بنانے کے لیے سال 2024 کے لیے قومی ایوارڈز کے لیے صرف وزارت داخلہ کے ذریعہ ڈیزائن کئے گئے پاس ورڈ سے محفوظ مرکزی پورٹل (www.awards.gov.in) جو 15 جون، 2024 سے 31 جولائی، 2024 تک کھلا (اوپن) ہے، پر آن لائن موڈ کے ذریعے درخواست/ نامزدگیوں کو مدعو کیا جاتا ہے۔ ان قومی ایوارڈز کے لیے جسمانی شکل میں موصول درخواستوں کو قبول/غور نہیں کیا جائے گا۔ نامزدگی میں مذکورہ پورٹل پر دستیاب فارمیٹ میں درج کردہ تمام متعلقہ تفصیلات پر مشتمل ہونا ضروری ہے، جو واضح طور پر قابل ذکر اور متاثر کن کامیابیوں کو وضاحتی شکل میں اجاگر کرنا شامل ہے۔ معذور افراد کو بااختیار بنانے کے لیے قومی ایوارڈز کے لیے آسان اور معقول رہنما اصول، اہلیت کے معیار اور دیگر تفصیلات محکمہ کی ویب سائٹ (www.depwd.gov.in) کے ساتھ ساتھ ایوارڈز پورٹل (www.awards.gov.in) پر دستیاب ہے۔ نیشنل ایوارڈ اور ایوارڈ کے ہر زمرے کے لیے اہلیت درج ذیل ہے:

1–قومی ایوارڈ برائے انفرادی عمدگی

نمبر شمار	ایوارڈز اور اہلیت کے زمرے	ایوارڈس کی تعداد
1	(i) بہترین معذور شخص (کسی بھی شعبے یا سرگرمی سے متعلق یعنی تعلیم/صحت/ روزگار/ فنون وثقافت/ کھیل/ تخلیقی کام/ معذور افراد بااختیار بنانے کے میدان میں بہترین کام/ سماجی خدمات وغیرہ- ایک رول ماڈل) آر پی ڈبلیو ڈی ضابطہ کے تحت 21 درج معذور افراد میں سے کسی بھی ایک معذوریت سے متاثر سبھی معذور افراد کے لئے کھلا۔	06 (مردوں کیلئے 03 اور خواتین کیلئے 03) ایوارڈ کا نقد رقم فی شخص 2.00 لاکھ روپیہ
2	(ii) **بہترین معذور افراد** A- لوکوموٹر ڈس ایبلیٹی (لوکوموٹر، مسکولر ڈسٹروفی ڈس ایبلیٹی، بونا، ایسڈ اٹیک کا شکار، جذام کا علاج، دماغی فالج) B- بصری خرابی- (اندھا پن، کم بینائی) C- سماعت کی خرابی- (بہرے، سننے میں مشکل، بولنے اور زبان کی معذوری) D- فکری معذوری- (ذہنی پسماندگی، نفسیاتی رویہ، مخصوص سیکھنے کی معذوری، آٹزم اسپیکٹرم ڈس آرڈر) E- اوپر نمبر شمار A سے D تک واضح معذوری کو چھوڑ کر کوئی بھی درج معذوریت (ترقیاتی عارضہ، خون کی خرابی، ہیموفیلیا، تھیلیسیمیا، سکیل سیل کی بیماری، دائمی اعصابی حالات، ایک سے زیادہ سکلیروسیس، پارکنسنز کی بیماری، متعدد معذوریوں کی وجہ سے ہونے والی معذوری) کے علاوہ کوئی مخصوص معذوری، تاہم، اگر ان ذیلی زمروں میں سے کوئی ایک یا زیادہ اگر مناسب ہو تو شخص نہیں ملا، ایوارڈ دیگر ذیلی زمروں میں تقسیم کیا جائے گا۔ اضافی افراد کو دیا جاسکتا ہے۔ (اس زمرے میں ایوارڈز ملازمت/ خود روزگار، صحت/ کھیل، آرٹ، ثقافتی ڈرائنگ، پینٹنگ، موسیقی، یا کسی اور قسم کے تخلیقی کام، معذور افراد کو بااختیار بنانے وغیرہ کے شعبے میں نمایاں کام کے لیے دیے جاتے ہیں۔) (iii) **بہترین معذور بچہ/لڑکی (18 سال کی عمر تک کا معذور بچہ)** (RPWD ایکٹ کے تحت مخصوص معذوری کے کسی بھی زمرے میں)- (آرٹ اور کلچر، ڈرائنگ، پینٹنگ، موسیقی، یا کسی دوسرے قسم کے تخلیقی کام وغیرہ میں)	10 (پانچ زمروں اے سے ای میں سے ہر ایک میں مردوں کے لئے ایک اور خواتین کے لئے ایک) ایوارڈ کا نقد انعام 1.00 لاکھ روپیہ 2 (لڑکے کیلئے 1 اور لڑکی کیلئے 1) ایوارڈ کا نقد انعام 1.00 لاکھ روپیہ
3	(iv) **معذور افراد کے لئے کام کر رہے بہترین شخص**	1 ایوارڈ ایوارڈ کا نقد انعام 1.00 لاکھ روپیہ
4	(v) **معذوریت کے شعبے میں بہترین بازآبادکاری پیشہ ور**	1 ایوارڈ ایوارڈ کا نقد انعام 1.00 لاکھ روپیہ
5	(vi) **معذوریت کے شعبے میں بہترین ریسرچ/نئی تبدیلی/ پیداوار فروغ**	1 ایوارڈ ایوارڈ کا نقد انعام 1.00 لاکھ روپیہ

(ii) معذور افراد کے استحکام کے لئے کام کر رہے اداروں کے لئے قومی ایوارڈ

نمبر شمار	ایوارڈز اور اہلیت کے زمرے	ایوارڈس کی تعداد کوئی نقد انعام نہیں (صرف سیلڈ اور سرٹیفکیٹ)
1	**معذور افراد استحکام کے لئے بہترن ادارے (نجی تنظیم، غیر سرکاری تنظیم)**	وسیع بازآبادکاری خدمات فراہم کرنے کیلئے 01 ایوارڈ مربوط تعلیم کیلئے (مربوط تعلیم فراہم کرنے یا فروغ دینے والے ادارے) 01 ایوارڈ
2	معذور افراد کے لئے بہترن امپلائر (سرکاری تنظیم، پبلک سیکٹر/خود مختار ادارے/نجی زمرے)	01 ایوارڈ
3	معذور افراد کے لئے بہترن پلیسمنٹ ایجنسی- مرکزی حکومت/ریاستی حکومت/بلدیاتی اداروں کو چھوڑ کر	01 ایوارڈ
4	سگمیہ بھارت ابھیان کے عمل آوری/ بلا تعطل ماحول کی تخلیق میں سب سے بہتر ریاست/ یوٹی/ضلع	01 ایوارڈ
5	سب سے بہتر آسان آمد ورفت کے وسائل/اطلاعات ونشریات ادارہ سرکاری/نجی تنظیم	01 ایوارڈ
6	معذور افراد حقوق ایکٹ/مخصوص معذوری شناختی کارڈ/معذور افراد استحکام کی دیگر اسکیموں کی عمل آوری میں بہترین ریاست/یوٹی/ضلع	01 ایوارڈ اسٹیٹ/یوٹی کیلئے اور 01 ایوارڈ ضلع کیلئے
7	اپنی ریاست/یونین ٹیریٹریز حلقہ میں معذور افراد استحکام ایکٹ عمل آوری میں بہترین کام کرنے والے اسٹیٹ معذور افراد کمشنر	01 ایوارڈ
8	بازآبادکاری خدمات کے لئے پیشہ ور تیار کرنے والی سب سے بہترین ادارہ	01 ایوارڈ

CBC - 38117/11/0002/2425

جانوروں کو بیماریوں سے بچانے کیلئے کیے جائیں اقدامات

وزیر نے صفائی ستھرائی اور متعدی امراض پر قابو پانے کے سلسلے میں متعلقہ حکام کے ساتھ میٹنگ کی

شکیل سیفی میرٹھ (ایس این بی) آج مویشیوں اور ڈیری ترقی کے وزیر دھرم پال سنگھ نے سرکٹ ہاؤس میں صفائی اور متعدی بیماریوں کے کنٹرول کے سلسلے میں متعلقہ افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں مویشی پالنا، وبائی امراض اور روک تھام، صفائی ستھرائی، جل جیون مشن، بجلی کی فراہمی، سیلاب سے بچاؤ اور کانوڑ یاترا وغیرہ سے متعلق نکات پر ضروری رہنما خطوط پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں کے موسم میں جانوروں میں وبائی امراض پھیلنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں اس لیے متعلقہ افسر کو ہدایات جاری کی گئیں کہ وہ جانوروں کو متعدی بیماریوں سے بچانے کے لیے ادویات کی بروقت دستیابی اور دیگر اقدامات کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ جانوروں کی خدمت ہمارا دین ہے۔ زراعت کے ساتھ ساتھ مویشی پالنے سے کسان کی آمدنی بڑھے گی۔ انہوں نے پولٹری فارمنگ، فشریز، سور فارمنگ، گوٹ فارمنگ اور بھیڑ فارمنگ سے متعلق اسکیموں کو فروغ دینے کی ہدایات دیں۔ وزیر نے ضلع مجسٹریٹ کو ہدایت دی کہ وہ علاقہ کی پنچایت میٹنگوں میں شرکت کریں اور کسانوں کو سمجھائیں کہ وہ اپنی گایوں کو نہ چھوڑیں۔ انہوں نے کسانوں کو مصنوعی حمل، جنس زدہ منی کے استعمال (اس طریقہ میں صرف مادہ جانور ہی پیدا ہوتے ہیں) اور کاسٹریشن کے لیے حوصلہ افزائی کرنے کی ہدایات دیں۔ تجاوزات اور تجاوزات والی چراگاہوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے بعد چراگاہوں میں سبز چارہ بونے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے افسران کو گئوشالہ جانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ گائے کے گوبر سے دیگر اشیاء بنانے پر کام کیا جائے۔ اس نے گائے کے گوبر سے لکڑیاں بنانے کے لیے مشین حاصل کرنے کی ہدایت دی۔ متعلقہ افسر کی طرف سے بتایا گیا کہ گائے کے گوبر سے مقامی کھاد تیار کی جارہی ہے اور حکومت کو ایک نئے گاؤشالہ کی تعمیر کی تجویز بھیجی گئی ہے۔ جل جیون مشن کے تحت ہر گھر جل یوجنا کی پیش رفت کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ ہر گھر میں کنکشن کے ساتھ نلکے لگانے کا بھی انتظام کیا جائے تاکہ پینے کا صاف پانی ضائع نہ ہو۔ محکمہ بجلی کے اہلکار سے بجلی کی فراہمی، ٹرانسفارمر پھٹنے پر اسے تبدیل کرنے کی کارروائی وغیرہ کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے بعد ضروری ہدایات دی گئیں۔ سیلاب سے بچاؤ کے لیے پشتوں کی تعمیر کے بارے میں معلومات لیتے ہوئے تمام تیاریاں بروقت مکمل کرنے کی ہدایات دیں۔